نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ۱۲ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ معہ محصول سے

نمبر ۴۲ - جلد ۸ — لودیانہ ۱۴ اکتوبر ۱۸۸۰ع — قیمت فی پرچہ ۱۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

امیر عبدالرحمان خان کے قتل ہو جانیکی جو خبر مشہور ہوئی تھی سو غلط ہی = **جنرل** بروز صاحب جنہوں نے ایوب خان کے ہاتھوں فوج کو قندھار میں قتل کروا دیا تھا جوابدہی کے لئے مدراس میں طلب ہوئے ہیں = **خبر** ہی کہ ایوب خان قندھار پر حملہ کریگا پھر سامان کر رہا ہی = **محمد جان** کے پاس بہت سے غازی جمع ہو گئے ہیں = **پشاور** میں جو کابلی آنکر آباد ہوئے ہیں ہمیشہ دنگہ و فساد رکھتے ہیں - **علاقہ** کورم میں ابعدہ طور سے انگریزی عملداری ہو گئی ہی - **افواہ** ہی کہ تا حال کابل میں امیر عبدالرحمان خان کا کچھ رعب و داب نہیں ہی = **لاہور** میں دربار کے لئے بڑی بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں = **یونان** والے ہتھیاروں سے لیس ہو کر روم کے مقابلہ کے لئے چل پڑے =

اکثر سلاطین یورپ کی رائے ہی کہ سلطان روم کو معزول کیا جاوے - **جرمن** اور اسٹریا کے درمیان نئے طور سے عہدنامہ مرتب ہو گیا ہی = **روس** میں ابھی تک فرقہ نہلسٹ کا زور شور کم نہیں ہوا = **ارناوط** والے جو یونان کے مقابلہ کے لئے مستعد ہوئے ہیں انکی تعداد بیس ہزار ہی = **کلکتہ** میں دو میم صاحبوں کے اہتمام سے ایک انگریزی اخبار ہفتہ وار شایع ہوا کریگا = **جنرل** رابرٹس صاحب اور جنرل اسٹورٹ صاحب کو اعلیٰ درجہ کا خطاب ملا ہی = **جلال آباد** کیطرف سے انگریزی فوجیں واپس ہو رہی ہیں = **تجویز** ہی کہ علی مسجد بھی امیر کابل کے حوالہ کیجائے = **قندھار** میں ایک سوار کو میوہ فروش نے قتل کر ڈالا - **بلگیریہ** میں سلطان روم کے برخلاف مفسدہ کھڑا ہو گیا ہی = **نواب** صاحب بہاولپور حضور ویسرائے ہند کی عزت کرینگے = **فوجی** قواعد ۱۲ نومبر کو حضور ویسرائے اور کمانڈر ان چیف کے سامنے لاہور میں ہوگی = **فرانس** اور جرمن میں مٹھ بھیڑ ہوا چاہتی ہی = **چین** کی سالانہ آمدنی فی زمانہ ۴۳ کروڑ روپیہ ہی = **سنا** ہی کہ جو شخص ایوب خان کو گرفتار کر کے لاویگا وہ بڑا بھاری انعام پاویگا - **ڈاک** سرکاری چند میل کے فاصلہ پر نیگلی سے مقام اکولا کو جاتی ہوئی لٹ گئی = **نینی تال** کے حادثہ میں پچاس یورپین اور پچاس ہندوستانی ضایع ہوئے = **توقند** کے خان کو جو روسیوں کے جیلخانہ میں قید تھا رہائی ملگئی ہی = **شاہ** سیام کی سفارت فرانس میں پہنچ گئی ہی = **سرویہ** نے اپنی فوج کو حکم دیا ہی کہ جنگ کے واسطے تیار رہے **آجکل** قندھار کا انتظام میجر برا ئہرو صاحب گورنر قندھار کے سپرد ہی **امیر** کابل رعایا کو بہت ستا رہا ہی = **یونان** نے اپنی ۲۱۶ توپوں کا منہ روم کیطرف کر دیا ہی = **دربار** لاہور میں سرحد کے تمام سردار شریک ہونگے = **ایران** نے روس کو لکھا ہی کہ امیر کابل مجھکو ہرات نہیں دیتا آپ کی کیا صلاح ہی =

نور افشاں

—— روح القدس کا انسان کے دل میں بسنا اور اسکی چال وچلن وطبیعت وعادات وخو کا تبدیل کرنا مسیحی دین کا معمولی معجزہ ہے +

—— شملہ کی بپٹسٹ مشن کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ یہاں بہت ترقی ہوئی ہے کیونکہ سال مذکورہ میں ۳۱ آدمی کلیسیا میں شامل ہوئے۔ اور ۱۰۱۴ کتابیں فروخت ہوئیں اور ۲۳۴ طلبہ کو مشن اسکول میں تعلیم دیگئی تھوڑے دن ہوئے یعنے ۲۶ ستمبر سنہ حال کو ۶ آدمی غیر اقوام میں سے بپتسمہ پاکر مسیحی جماعت میں داخل ہوئے +

—— اخبارات سے معلوم ہوا کہ کثرت بارش سے ضلع مراداباد میں بہت سا نقصان ہوا اور خاص مراداباد کے گرد نواح میں جہاں کبھی پانی کھڑا نہیں ہوا تھا ۵ افٹ چڑھگیا۔ اور سبب اسکا یہہ ہوا کہ دریائے گنگ کا پانی اپنے کناروں سے نکلکر تمام علاقجات میں بھرنے لگا۔ اور اگر رام گنگا تھوڑے فاصلہ پر اوپر سے ٹوٹ جاتا تو تمام شہر مراداباد غرقاب ہوجاتا۔ گانوں کے لوگ کوٹھوں کی چھتوں پر پناہ گیر ہوئے مگر گھر پانی کے سیلاب سے بیٹھ گئے اور آدمی ڈوب کر مرگئے۔ بعض لوگوں نے درختوں پر چڑھکر اپنے آپ کو بچانا چاہا مگر تکان کے سبب گرپڑے اور ڈوب گئے۔ مراداباد کے باشندوں نے دو رات دن بہتے جاتے لوگوں کو دیکھا اور انکی چیخوں کو سُنا مگر انکی کچھ امداد نکر سکے کیونکہ پل کی تمام کشتیاں پانی کے زور سے بہ گئی تھیں صرف دو باقی ہیں جنکے لئے کوئی علاج نتھا۔ اسیطرح ہزاروں آدمی ضلع بجنور وبریلی وبدایوں ومراداباد میں ڈوب کر مرگئے۔ ایک آدمی نے پانسو روپیہ کا جو اسکے پاس بسقدر مال تھا وعدہ کیا کہ اگر کوئی آدھ میل پر جاکر میرے فرزند کو جو شیشم کے درخت سے لپٹ رہا ہے لاوے تو اسکو میں دیدونگا۔ ایک عورت جو چھپر پر تیرتی ہوئی جاتی تھی کہتی تھی کہ ایک گھڑا روپیوں کا اپنے بچانے والے کو دونگی مگر اسکو کسی نے نہ بچایا +

اسیطرح نوح کے وقت تمام دنیا کے باشندے سوائے نوح اور اسکی اولاد کے ڈوب کر تباہ ہوگئے مگر یہہ طوفان ایک علامت ہے اُس طوفان کی جو دنیا پر آنے والا ہے یعنے خدا کے غضب کا طوفان جسکی آگ سے سارے مخالف بھسم ہوکر ہلاک ہوجاینگے۔ مگر جیسا نوح کے وقت کشتی کی پناہ تھی کہ جسکی منادی ایک سو بیس برس تک ہوتی رہی ویساہی اسوقت بھی خدانے آنیوالے طوفان سے بچنے کے لئے ایک پناہ تیار کی ہے یعنے مسیح کا لہو جو کہ سارے گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ اسکی منادی حال میں کیجاتی ہے کہ جو کوئی اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور مسیح کے لہو پر یعنے اسکے کفارے پر ایمان لاوے ہلاک نہوگا بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاویگا۔ مگر جیسا کہ نوح کے وقت اکثر لوگوں نے نوح کی منادی پر ٹھٹھا کیا ویساہی اسوقت بھی اکثر مسیح کی منادی پر کرتے ہیں۔ اے ناظرین یوں جانو کہ جیسا نوح کے وقت بے ایمان ہلاک ہوئے تھے ویساہی اسوقت ہم صاف کہے دیتے ہیں کہ جو مسیح پر ایمان نہیں لاویگا آنے والے طوفان میں ہلاک ہوگا۔ پس چونکہ اسوقت فرصت ہے مسیح کی کشتی میں آؤ اور پناہ لو +

—— افغانستان کی طرف سے جو خبریں آتی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہے کہ اب کابل میں بڑا ظلم ہورہا ہے۔ امیر مہاجنوں کو بڑی سختی کے ساتھ قید کرتا ہے اور جبتک وے مہاجن خاطر خواہ روپیہ نہ دیں رہا نہیں ہوسکتے۔ بہت سے لوگ کابل سے بھاگ کر پشاور کی طرف آرہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ بعض جگہہ لوگ سرکشی کے لئے تیار ہیں اور یقین کیا جاتا ہے کہ بہت جلد لڑائی کا بازار پھر گرم ہوجائیگا +

—— خبر ہے کہ ایک مہم علاقہ شوارک ملک افغانستان کی طرف جاری ہے اور اُس فوج نے ۷ اکتوبر کو گلستان سے روانہ ہوکر آگے کو قدم بڑھایا ہے اور ۱۴ اکتوبر کو مقام زرخنت میں پہونچے گی +

—— قسطنطنیہ کی خبروں سے سلطان کی یہہ حالت معلوم ہوتی ہے کہ انگریزوں کی صلاح یہہ ٹھہری ہے کہ بندران بحری ایجین پر ممانعت کی جاوے کہ کوئی چیز جو قسطنطنیہ کو جانے والی ہو اسکو روکا جاوے +

اس صلاح کو سلاطین یعنے روس واٹلی بلاتامل قبول کرتے ہیں اور باقی سلاطین کیطرف سے تاحال جواب نہیں آیا۔ اب افواہ ہے کہ وزرائے روم شہر دلسینو کو بخوشی تمام مانٹینگرو کو دینے کے لئے تیار ہیں + دیکھیں اسکا انجام کیا ہوتا ہے +

بقیہ مسیح کی ذات اور شخصیت کا تذکرہ

دوسرا اِس میل میں دونوں شے یعنے روح اور جسم مل جل نہیں جاتے روح روح رہتی ہی اور جسم جسم دونوں کی صفتیں بھی الگ الگ رہتی اور ظہور میں آتی ہیں دونو ملکر ایک تیسری شے نہیں بنجاتی مثلاً تانبا اور جست دو الگ الگ شے ہیں اگر اُن دونوں کو ملا دیا جاوے تو ایک تیسری چیز (یعنے پیتل) بنجاتی ہی اِس پیتل میں تانبے کی خاصیت نہیں رہتی اور نہ جست کی کیونکہ یہہ ایک تیسری شے بنگئی ہی اور اُسکی صفات تانبے اور جست دونوں سے الگ ہیں روح اور جسم کا میل اِنسان کی ذات میں اِس قسم کا میل نہیں ہی نہ اِس میل میں سے صفات کا مبادلہ ہوا کرتا ہی یعنے نہ روح کی صفات جسم میں جاوے اور نہ جسم کی روح میں +

تیسرا تو بھی اِس میل ملاقات کو صرف سکونت بالاتصال میل نہ سمجھنا چاہئے روح جسم میں اِسطور نہیں رہتی جیسا آدمی گھر یا پوشاک میں رہتا ہی جسم اِنسان کا ایک ضروری حصہ ہی کہ بغیر اُسکے وہ اِنسان نہیں بن سکتا اور اُسکی روح بھی ایسی ہی ہی روح جسم کے ہر ایک مکان میں ہی اور جسم کے سب چھوٹے تبدل او تغیر کی خبر رکھتی ہی +

(۳)۔ اِنسان میں روح اور جسم کے اِس میل سے کئی نتیجے نکلتے ہیں +

پہلا صفتوں کی شراکت ہی یعنے ہر ایک اِنسان مالک ہی روح اور جسم کی تمام صفتونکا تاکہ ہم ہر ایک اِنسان کی نسبت اُن تمام صفتوں کا ذکر کر سکتے ہیں جو کہ اُسکے جسم یا روح میں پائی جاویں مثلاً کسی اِنسان کی نسبت یوں کہا جاتا ہی کہ وہ لنبا یا چھوٹے قد کا ہی یا بیمار یا تندرست یا خوبصورت بدصورت اِسیطرح روحانی صفتوں میں ہم کہتے ہیں کہ وہ نیک دانا یا عقلمند ہی جو کچھ اِنسان کے جسم یا روح کی نسبت الگ الگ سچ ہو وہ کل اِنسان پر بھی سچ ہی جو جسم کی نسبت سچ ہو وہ روح کی نسبت سچ نہ ہوگا جب جسم کے مجروح ہونے یا جل جانے سے روح زخمی نہیں ہوتی اور نہ جلتی ہی اور جب روح منور ہو یا توبہ کرے یا ایمان لاوے جسم اِن کاموں میں شریک نہوگا دونوں جوہر اِنسان کی جدی جدی خاصیتیں اور حرکات رکھتی ہیں مگر اِنسان پر دونوںکا اطلاق کیا جاتا ہی +

دوسرا یہی سبب اِنسان پر ایسی صفتونکا اطلاق کیا جاتا ہی جو آپس میں مخالف اور مبائن نظر آتی ہیں مثلاً ہم کسی اِنسان کی نسبت کہہ سکتے ہیں کہ وہ کمزور ہی اور زور آور ہی اور کہ وہ فانی ہی اور غیر فانی ہی وہ خاک و باد ہی اور وہ روح ہی +

تیسرا ہم اِنسان کی ایک خاص ذات کو بیان کرتے ہوئے ایسا لفظ اِستعمال کرتے ہیں جو صرف اُسکے دوسرے جوہر کی نسبت سچ ہی مثلاً ہم ایک اِنسان کے روحانی جوہر کا بیان کرتے ہوئے کبھی کہتے ہیں کہ وہ بھوکھا اور پیاسا ہوتا ہی اور کبھی کہتے ہیں کہ وہ زمین کا کیڑا ہی کبھی نئے جنم کا وارث +

چوتھا جیسا جسم اور روح کی ملاقات سے دونے صفتیں جوہر دو جوہر کی نسبت الگ الگ سچی ہیں اور کل اِنسان پر اطلاق کیجاتی ہیں اِسیطرح افعال دونوں جوہر کے الگ الگ سچے ہیں اور اِنسان پر اطلاق کئے جاتے ہیں بعض افعال ہمارے محض روحانی ہیں مثلاً فکر کرنا توبہ کرنا یقین لانا بعض افعال ہمارے محض جسمانی ہیں مثلاً طعام کھانا طعام ہضم کرنا اور لہو کی گردش جسم کے اندر بعض افعال ہمارے دونوں سے متعلق ہیں یہہ تمام جسمانی حرکات ہیں جو ارادتاً کیجاتی ہیں جیسا بیٹھنا کھڑے ہونا بولنا لکھنا اِس قسم کے کاموں میں جسم اور روح دونوں شریک ہیں یہہ تینوں قسم کے افعال اِنسان پر بلاتخصیص اطلاق کئے جاتے ہیں کہ یہہ کسنے ہر سے صادر ہوا مثلاً ہم کہتے ہیں کہ اِنسان سوچتا ہی وہ بولتا ہی اور لکھتا ہی اور کھانا کھاکر ہضم کرتا ہی +

پانچواں نتیجہ اِس میل کا جسم کی سرفرازی ہی اِنسان اور دیگر حیوانات کے جسم میں کچھ فرق نہیں بلکہ بعض حیوان کا جسم اِنسان کے جسم سے صورت میں بہتر ہی مثلاً شیر یا ہرن کے جسم کیطرف دیکھو کیسا موزون اور باقاعدہ بنا ہوا ہی تیتر کی خوشنمائی رنگ برنگ اور مور کی نمائش کو غور کرو تو بھی یہہ اِنسان کے جسم سے نہایت بیقدر ہیں کیا سبب محض یہی کہ اِنسان کے جسم سے روح عقلی اور غیر فانی ملی ہوئی ہی اور یہی سبب ہی کہ اُسکے جسم کا مرتبہ اشرف و اعلیٰ ہی روح بدن کو منور کرتی ہی اور بیش قیمت ٹھہراتی ہی +

روح اور جسم کا میل اِنسان کی ذات میں جسکا بیان اوپر ہوا مشابہ ہی اُس الوہیت اور اِنسانیت کی ملاقات سے جو مسیح کی ذات میں پائی گئی مشابہ سے ہر ایک چیز میں موافقت نہیں رکھتا بلکہ مشابہت میں اسقدر کافی کہ اکثر باتوں میں موافقت ہو تاکہ ایک کو دیکھکر ہم دوسرے کو کسیقدر سمجھ سکیں اور اُسکے قبول کرنے میں مدد پاویں میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم اِنصاف سے غور کریں تو مسیح کی الوہیت اور اِنسانیت کے میل میں کوئی ایسا امر ناممکن اور بعید الفہم نہیں ہی جو اِنسان کے جسم اور روح کے میل میں ظاہر نہ ہو دونوں میل ہمارے لئے سمجھنے مشکل

ہیں لیکن میری گذارش یہہ ہے کہ دونوں ذاتوں کا میل سمجھنا زیادہ دشوار نہیں ہے انسان کے جسم و روح کے میل سے مشکلات کے ہونے سے ہم انسان کے دونوں مخالف جوہر کے میل کو ماننے میں ہیچ کے ہم دونوں مخالف ذاتوں (اُلوہیت و انسانیت) کے میل کو ہم کیوں شمار میں اور کیوں نہ سمجھیں کہ پہلا میل ہماری نظر میں خدا نے رکھدیا تاکہ ہم دوسرے میل کو بلا اعتراض اُسپر قیاس کریں + باقی آئندہ

منقولات

قندھار کی حکومت

ممبران پیٹریاٹک ایسوسی ایشن مقیم انگلنڈ نے جو اعلیٰ عہدہ داروں کی سرپرستی سے ایک عرضداشت بدین مضمون پیش کی تھی کہ قندھار سرکار کے ہی قبضہ میں رہے ایک ایسی درخواست ہے جو بہت بڑے غور کے قابل ہے اور اُسکا جواب جو لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے دیا ہے اہل الرائے کا اُسمیں بحث کرنا ایک واجبی بات ہے کہ جیسی ضروری ہمارے نزدیک آجکل کوئی بات نہیں ہے بیشک اُس عرضداشت کا یہہ بیان کہ تمام سلطنت کی کثرت رائے دوامی قبضہ قندھار کی نسبت ہے ہمارے نزدیک نہایت درست ہے بلکہ ہم تجربہ کی رو سے کہہ سکتے ہیں کہ یہی رائے ہم کل دیسی لوگوں کی نہایت خوشی کے ساتھ ہے شاید انگریزی اہل الرائے روشن خیال تو کسی قدر کل بھی دینگے جنکا منشا یہہ ہو کہ قندھار کو گورنمنٹ انگریزی اپنے قبضہ میں نہ رکھے لیکن دیسی الا ماشاء اللہ

تمال خال دکھائی دینگے جو کہہ سکیں کہ قندھار کو چھوڑ دیا جائے بلکہ ہم خوشی کے ساتھ اس موقع پر کہتے ہیں کہ انگلنڈ میں بھی ایک گروہ اس قسم کا موجود ہے جو اُس رائے پر جما ہوا ہے جیسے دیسی اہل الرائے زور کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ قندھار کو ہرگز نہیں چھوڑنا چاہیے +

لارڈ ہارٹنگٹن صاحب کا اُس درخواست کو اوّل لینے سے انکار کرنا دو خیالوں کو ظاہر کرتا ہے ایک تو یہہ کہ ملکی کارروائی میں کسی مجمع کی درخواست کا لیا جانا اُنکے نزدیک درست نہ ہوگا یا وہ اُس درخواست کا پیش کرنا کسی مصلحت سے مناسب نہ جانتے ہونگے۔ ہمکو اب تک یہہ بات معلوم نہیں ہوئی ہے کہ اگر کوئی مجمع کسی کی معرفت کوئی درخواست پیش کرے تو وہ یا تو اُسکو پارلیمنٹ میں ہی پیش کرنیکا مجاز نہ ہو یا وہ اس سبب سے اُس درخواست کو پیش نہ کر سکے کہ وہ صاحب اُس درخواست کے خلاف رائے رکھتے ہوں مگر تو بھی ہم یہہ امر کہنے سے نہ رکیں گے کہ اس درخواست کے پیش کرنے سے لارڈ موصوف کا کوئی ہرج ظاہرا معلوم نہ ہوتا تھا اور اگر ہماری بدل پارلیمنٹ مختلف مجمعوں کے خیالات سنتا ہے تو اُسکو بہت بڑی تقویت کی اُمید ہو سکتی ہے آخرکار جب اُس مجمع کے خیالات ظاہر ہوئے تو لارڈ موصوف کا اُسکو پارلیمنٹ میں پیش کرنے کے لئے لینا گو کچھ تقویت دلاتا ہے کہ شاید پارلیمنٹ کچھ غور کرے مگر وہ تقویت اس قدر ہو سکے گی کہ جیسے ایک کے سامنے سو کا وجہ ہے لارڈ ہارٹنگٹن کی تقریر ہمارے دل پر وہ اثر پہنچا گئی کہ جسکی رو سے ہم اُمید نہیں کر سکتے کہ گورنمنٹ انگریزی قندھار کو اپنے قبضہ میں رکھے گی۔ بلکہ ہم اچھی طرح سے جان گئے کہ یہہ ہمارا فقط خیال ہی خیال تھا کہ گورنمنٹ انگریزی کبھی قندھار کو اپنے ہاتھ سے نہ دیگی +

ہمکو یاد پڑتا ہے کہ پچھلے ہفتہ لاہور گزٹ نے اس معاملہ میں خوب بحث کی تھی اور دونوں پہلوؤں کو اختصار کے ساتھ بتایا تھا کہ اُسکے دوامی قبضہ رکھنے میں یہہ نقصان ہے اور یہہ یہہ فایدے ہیں۔ اُس تحریر سے ہمنے اچھی طرح سے جان لیا کہ صاحب اخبار کا یہہ فرمانا درست ہے لیکن آخرکار اخبار مذکور کی اس رائے نے ہمکو بحث کرنے پر مجبور کیا کہ وہاں برس دو برس قبضہ رکھکر دیکھا جاوے اور وہاں کی تجارت اور دیگر وسایل ایسی ترقی اور فایدے کی حالت پیدا کرینگے جنکو ہم اب اچھی طرح سے غور نہیں کر سکتے + اس بات سے تو ہمکو بھی کبھی انکار نہ ہوگا کہ بیشک اگر قندھار اپنے قبضہ میں رہے تو تجارت دن دونی اور رات چوگنی ترقی اختیار کرے مگر آجکل کی جو خبریں ہمارے سامنے موجود ہیں وہ کہہ رہی ہیں کہ وہاں کا امن و امان مدت کے بعد قیام حاصل کریگا اور اگر ہم جلدی چاہیں تو ہمکو اس قدر فوج وہاں رکھنے کی حاجت ہوگی کہ جس قدر ہم کبھی نہیں دے سکتے۔ ہمنے ابھی سُنا تھا کہ کوئی سپاہی کیمپ سے بغیر ننگی تلوار کے نہیں نکل سکتا جب یہہ بات ہے تو ہمکو سوچنا چاہیے کہ ملکی جوش ہمارے نزدیک ابھی تک فرو نہیں ہوا اور اُسکے فرو کرنے کیواسطے ایک مدت چاہیے۔ ہاں اس میں بحث کرنا ایک عمدہ نتیجہ پیدا کریگا کہ ملکی جوش کیونکر رفع ہو اور اُس کے رفع کرنے کی کیا تدبیر ہے + اس بات کا جواب ہم بہت تھوڑے الفاظ میں بتلائے دیتے ہیں ہمنے شمالی افغانستان کا جوش اس سبب سے روکا کہ وہاں امیر سابق کے ہی خاندان کا ایک بہادر آدمی امیر مقرر کر دیا ایسے ہی قندھار میں ہمکو حکمت عملی کرنی ہوگی اور ہم پہلے ہی سے کہہ چکے ہیں یعنے

شیر علی والی کو جنے مستقل امیر مقرر کردیا اور یہہ اتفاق کی بات ہو کہ وہ یکایک بباعث جوش سپاہ و ملک عمدہ طور پر بند و بست نہ کرسکا اور ہمکو سخت تکلیف اُٹھانی پڑی جس وسعت و لیاقت کا وہ آدمی ہو گورنمنٹ انگریزی اُسکو پہلے بھی جانتی تھی اور اب بھی جانتی ہو اور ہم تو یہی کہیں گے کہ جب ایوبخان اپنی لین ڈوری لیکر ادھر گیا تھا یا قندھار کی فوج برخلاف تھی تو چاہے کوئی امیر ہوتا اُسکو بھی یہی مصیبت بھگتنی پڑتی اور سرکاری فوج کو اُسی قدر تکلیف اُٹھانی پڑتی جسقدر کہ اب اُٹھائی ہو +

جب ہم قندھار کی امیری اُسکو دے چکے ہیں تو بھلا کیونکر اُس سے لے سکتے ہیں ہاں اسکا کچھ جواب نہو سکیگا کہ وہ خود ہی امیری سے انکار کرے جیسا کہ سُنا جاتا ہو۔ جو لوگ یہہ باتیں کر رہی ہیں کہ قندھار کی امیری عبدالرحمان ہی لے اُڑیگا اس سبب سے کہ وہ خوش قسمت ہو اور کسی قاعدے سے شاید اُس کا حق بھی قرار پا جائے مگر ہم کبھی نہ کہیں گے کہ جب گورنمنٹ ایک امر کر چکی تو اُسکے خلاف کچھ کرے اور پیشتر بھی ہم ایسا کہہ چکے ہیں +

اگر شیر علیخان امیری سے بالکل انکار کرتا ہو تو کسی ایسے شخص کو وہانکا امیر مقرر کیا جاوے جسکی نسبت وہانکی عام رائے پکارے مگر وہ امیر بالکل ہمارا تابعدار ہو اور جس طرح ہم اُسکو صلاح بتاتے رہیں عمل کرتا رہے جس میں اُسکا اور ملک کا فایدہ ہو۔ خود قبضہ کرنے سے ہمیشہ متعصب ملک میں یہہ بہتر ہوگا کہ کسی ایسے امیر کو مقرر کیا جاوے جو اپنا مطیع ہو +

ابھی سے

سول و ملٹری گزٹ کے کارسپانڈنٹ کی مراسلات ہمارے سامنے رکھی ہوئی ہو جسکو ہم دیکھکر سخت رنجیدہ ہو رہے ہیں اگر واقعی عبدالرحمان خان امیر کابل کے ظلم و ستم کا یہی حال ہو تو اُنکی حکومت کا انجام نظر نہیں آتا۔ ابھی اُنکو امیر بنے ہوئے دن ہی کے ہوئے ہیں کہ لگے ایشیائی پُرانی حکومتوں کے مطابق کارروائی کرنے۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ جہاں سے وہ آئے ہیں وہانکی حکومت بھی ہمارے نزدیک ان خیالات کے مطابق نہو گی +

یہہ کیا طرز حکومت ہو کہ لوگونکو گرفتار کیا جاتا ہو اور اُنسے بہت کچھ لے دیکر چھوڑا جاتا ہو۔ گو کابل کے امیر کی پالسی اور افغانی خیالات کے مطابق شاید یہہ امر بیجا نہ قرار پاوے مگر ہم تو اس بات کو کبھی بھی پسند نہ کرینگے اور اگر یہہ خبر درست ہو تو ہماری گورنمنٹ انگریزی بھی اس بات کو کبھی اچھا نہ جانیگی جہاں سے وہ آئے وہاں کی گورنمنٹ بھی ایسے افعال کو پسند نہیں کرتی ہم یہہ بات اس سبب سے کہتے ہیں کہ شاید کوئی کہنے لگے کہ جہانسے وہ آئے ہیں وہاں کی صحبت کا اثر ہو +

اگر یہہ خبر اس قسم کی ہو جیسے کہ سول و ملٹری گزٹ کی کبھی کبھی خلاف بے اصل خبریں ہم دیکھ لیتے ہیں تو ہمکو اپنے شہری انگریزی ہمعصر پر افسوس ہو کہ وہ اس قسم کی خبریں کیوں چھاپکر ملک کے خیالات کو خراب کرتے ہیں اور اگر اس خبر کی صداقت میں کلام نہیں تو ہم بھلا کیونکر نہ کہینگے کہ سردار عبدالرحمان خان نے اوّل ہی اوّل اپنا وہ چلن دکھایا ہو جو کسی کو پسند نہیں ہو اور ایسے افعال سے اُنکے استحکام حکومت میں لغزش آنے کے دلایل پیدا ہو سکتے ہیں اُنکو چاہئے کہ وہ بات کریں جو وہاں کی رعایا اور ہماری گورنمنٹ انگریزی کی طبیعت کے موافق ہو اگر ایسے ایسے ظلم وہ روا رکھینگے تو افغانستان کبھی اُنکا حامی نہ ہوگا +

ابھی تو اُنکے کئی بغلی گھونسے اُن چیلونکی طرح منڈلا رہے ہیں جو اپنی غذا کو دیکھ کر جھپٹنے کا قصد کیا کرتی ہیں۔ اُنکو ہر وقت اُنکا خیال رکھنا واجب ہو اور اپنے انتظام و چلن کو ایسا درست کرنا چاہئے کہ کوئی نکتہ چینی نہ کرے +

از انجمن پنجاب

کوئی صورت نظر نہیں آتی

کوئی اُمید بر نہیں آتی

یہہ شعر سلطنت ٹرکی کی حالت کی منادی ہو گو جوش و خروش میں ٹرکی لاکھوں رنگ بدل رہا ہو لیکن قیام ایک کو نہیں اور ہو کیونکر معاملہ ایسا ہی نازک ہو کہ خدا کسی سلطنت کو ایسے معاملہ نہ دکھاوے۔ یہہ بھی اہل الرائے نے دیکھا ہوگا کہ ٹرکی کچھہ مخالف بھی ہوا چاہتی تھی یہہ بھی ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ شاہزادہ ڈلکنس کے رضا بادشاہ نے کان کھولدئے تھے کہ اگر آگے بڑھو گے تو جنگ کی بنیاد قایم کروگے یہہ بھی سب نے سنا ہی ہوگا کہ شاہزادہ ڈلکنس نے سلطنتونکو لکھا کہ مجھہ میں ٹرکی سے اُلجھنے کی طاقت نہیں اور فرانس نے دانائی سے علیحدگی اختیار کی یہہ کسیکو کیوں نہیں معلوم ہوگا کہ لاچار سلطان نے پھر سلاطین عظام یورپ سے وعدہ کیا کہ بالفعل کارروائی ملتوی رکھیں خیریت کے ساتھ اس امر کو طے کردونگا۔ ان کارروائیوں سے دیکھو کس قسم کا تذبذب اور پریشانی معلوم ہوتی ہو۔ آخر کار ۳ اکتوبر کا تار ظاہر کرتا ہو کہ سلطان نے اپنی تجویز اُن امور کی نسبت

جو دیگر سلطنتوں کے درمیان فیصلہ طلب ہیں ایک مجمل تدبیر پیش کی ہے دیکھئے اُسپر کیا اثر ہو +

ہم نہیں کہہ سکتے کہ سلطان نے کیا کیا امور سلاطین یورپ کے سامنے پیش کئے ہیں ہاں البتہ یہہ خیال ضرور گواہی دیتا ہے کہ جو علاقے کانگرس نے یونان کو دینے کے لئے تجویز کر دیئے ہیں اُن میں سلطان نے خفت اور رعایت بدلایل ظاہر چاہی ہوگی +

اب فکر تو یہہ ہے کہ سلاطین یورپ اس میں کیا کرینگے اور کیونکر اپنی قدیمی تجویز کو بدلیں گے۔ اگر کسی قاعدہ عقلی یا نقلی سے کانگرس کی تجویز بدل سکتی ہے یا بحق ٹرکی کچھ رعایت ہو سکتی ہو تو اس میں شک نہیں کہ سلاطین یورپ کوئی امر ہرگز فروگذاشت نہ کرینگے۔ اسوقت ٹرکی جو چال چل رہا ہے وہ نہایت مدبرانہ ہے اور اگر وہ اپنا مزاج پہلے سے ایسا ہی رکھتا جیسا کہ آجکل ہے تو وہ مصیبتیں نہ جھیلتا جو اُسکو جھیلنی پڑیں تھیں اور جنمیں آج تک مبتلا ہے +

ہم کیونکر کہدیں کہ سلاطین یورپ ضرور ہی ٹرکی کی رعایت کرینگے اب تک جو کچھ معاملات گزر چکے ہیں وہ ٹرکی کے مفید نہ تھے اور کیونکر ہوتے جب اُسنے اپنا آپ بندوبست نہ کیا اب بھی ایسے ہی نظر آتے ہیں۔ خدا بہتر کرے۔ اُسکو خیال رکھنا چاہئے کہ کام سب سے مل جل کر ہی نکلیگا زمانہ اکھڑ پنے کا اب نہیں رہا + از انجمن پنجاب

اخبارات تار برقی

جے پور - یکم اکتوبر - کرنیل براڈفورڈ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ یہاں ۷ بجے جمعرات کی فجر کو آبو سے ڈاک گاڑی میں پہونچے ریل کے سٹیشن پر قایم مقام پولیٹکل ایجنٹ و ٹھاکران چومو - ملایا - اُنہیارا - و دیگر وغیرہ ارکین ریاست نے استقبال کیا اسٹیشن سے صاحب موصوف سیدھے محل کو گئے جہاں اُنہوں نے دیوانخانہ میں ایک دربار منعقد کیا اور راجہ متوفی کے تمام رشتہ دار و سرداران ریاست موجود تھے۔ مہاراجہ صاحب متوفی نے جس شخص کو جانشین مقرر کیا تھا اُسی کو سب نے تسلیم کیا اور کسی نے کوئی اعتراض نہ کیا چنانچہ ٹھاکر قایم سنگھ صاحب مسند نشین کئے گئے اور سوائی مادھو سنگھ کا خطاب اُنہوں نے اختیار کیا قبل برخاستگی دربار کے کرنیل براڈفورڈ صاحب نے ایک تقریر کی۔ اُنہوں نے مہاراجہ متوفی کی وفاداری - فیاضی - اور بیدار مغزی کا ذکر کرکے رئیس حال کو نصیحت کی کہ اپنے پیشین قدم کا طریقہ ملحوظ رکھے - اگر وہ وفادار رہا تو گورنمنٹ اُسکی وہی توقیر کریگی جو مہاراجہ سابق کی کرتی تھی گورنمنٹ ہند ریاست کے انتظام میں خواہ نخواہ اُلجھنا نہیں چاہتی ہے وہ اُسکی کارروائیوں کو دیکھتی رہیگی اور اُسکو نصیحت کرتی رہیگی۔ تمغہ جی سی ایس آئی جو مہاراجہ سابق کے انتقال سے خالی ہوا تھا مہاراجہ حال کو دیا گیا +

قسطنطنیہ - یکم اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ء - سلطان روم نے سلاطین عظام سے درخواست کی ہے کہ بالفعل کارروائی ملتوی رکھیں اور وعدہ کیا ہے کہ اس معاملہ کو جلد خیریت کے ساتھ طے کر دونگا +

لنڈن - ۳ اکتوبر - سلاطین اجابت کے منتظر ہیں کہ سلطان روم معاملہ مانٹی نگرو کو بخیریت طے کرنیکی نسبت کوئی تجویز پیش کریں +

قسطنطنیہ - ۲ - اکتوبر - اہل البانیا کثرت کے ساتھ ڈلسنگو میں آ رہے ہیں رضا پاشا نے باشندگان کو مطلع کیا ہے کہ اگر شہر کا محاصرہ کیا جاوے تو اپنے عیال و اطفال وہانسے لیجاویں +

شملہ - ۵ - اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ء - چونکہ مسٹر ٹریورز پلوڈن بغداد میں اپنی اسامی پر چلے گئے اسلئے لفٹنٹ کرنیل مائینر میجر گرانٹ کی جگہہ مسقط میں چلے گئے +

لنڈن - ۴ - اکتوبر - کل آیرلنڈ میں متعدد کمیٹیاں ہوئیں جن میں سے کارک اور کلکتہ میں سب سے بھاری تھیں اور جہاں مسٹر پارنل نے بڑی سخت و درشت تقریریں کیں +

قسطنطنیہ - ۳ - اکتوبر - سلطان روم نے سفیران سلاطین عظام کے پاس اُن تمام امورات کے فیصلہ کی نسبت جو ٹرکی اور دیگر سلطنتوں کے درمیان فیصلہ طلب ہیں ایک مجمل تدبیر پیش کی ہے اُسکے متعلق زیادہ حالات معلوم نہیں ہوئے +

چمن - ۴ - اکتوبر - یہاں جنرل میکفرسن کا برگیڈ اتوار کو پہونچا ۵ نمبر حصار شاہ پسند کے راستے سے قلعہ عبداللہ سے یہاں آئے اور وہ ہم سے ملے ہفتہ کو ایک قافلہ پر جو چمن سے قندھار کو جاتا تھا چند لوٹیروں نے حملہ کیا چند سواروں نے اُن کا تعاقب کرکے اُن میں سے ایک کو گرفتار کر لیا اور سات کو مار ڈالا +

قلعہ عبداللہ - ۴ - اکتوبر - جنرل راس نے مندرجہ ذیل اشتہار شایع کیا ہے - چونکہ کابل قندھار فیلڈ فورس کے پیادوں کے ڈویژن کے توڑنے کا حکم ہوا ہے اسلئے میجر جنرل راس اپنی دلی شکرگذاری جنرل افسران اور ڈویزنل سٹاف اور افسران کمانڈنگ اور افسران محکمہ جات کا اُس مدد و امداد کیواسطے جو اُنہوں نے جنرل مذکور کو دی ہے شکریہ ادا کرنا چاہتے

ہیں جس سپاہ کی کمان خوش قسمتی سے میجر جنرل راس کو ملی تھی وہ عرصہ سے اپنی قواعد دانی اور بہادری کے لئے مشہور ہے اور یہہ صفات کبھی ایسی مستعدی کے ساتھ ظاہر نہیں ہوئیں کہ جیسے کابل کے سرگرم کوچ اور اُس کامیابی میں جو انکی محنتوں کو حاصل ہوئی ظاہر ہوئیں میجر جنرل راس اپنی اُس سپاہ کے ساتھ شامل ہونیکو ہمیشہ بڑی خوشی کے ساتھ یاد رکھینگے اور اب جو افسوس انکو اس سپاہ سے وداع ہونے میں ہوتا ہے وہ افسوس اُنکا اس طرح سے کم ہوتا ہے کہ انکو معلوم ہے کہ یہہ سپاہ بعد ایک مدت کی خدمت و سخت گیری کے اپنے اپنے گھروں کو اُس آرام و آسایش کیواسطے جانے لگی ہے کہ جسکا اُنہوں نے استحقاق پیدا کیا ہے +

کل جنرل راس سفی کو جاوینگے اور انکا ڈیویزنل سٹاف اُنکے ہمراہ جاویگا یہاں سے وہ سر فریڈرک رابرٹس صاحب سے ملکر قطع کو جاوینگے جنرل میکفرسن اپنا برگیڈ لیکر گلستان قریز کے راستے سے معمولی منازل طے کرتے ہوئے جاوینگے جنرل برمروز اور جنرل بروز چہارشنبہ کو قندھار سے روانہ ہونگے بس جنرل فیر سپیر کمان پر مامور ہوں گے جیکنز رنفلز اور گری نیڈار بھی عنقریب ہندوستان کو جاوینگے +

لنڈن - ۵ اکتوبر - سر بارٹل فریر انگلستان میں آگئے کیبنٹ کانسل میں سلطان کی پیش کردہ تجویز پر بحث ہوئی ہے مگر نتیجہ معلوم نہیں ہوا پرنس نکیٹا نے سلاطین عظام سے درخواست کی ہے کہ آپ ڈلسنگو پر حال میں حملہ کرنا منظور کر لیں اور مجکو اگر مدد دیجاوے تو میں حملہ شروع کر دوں گا کیونکہ موسم توقف کے لایق نہیں ہے +

لنڈن - ۶ اکتوبر - جملہ اخبارات لنڈن سلطان کی تجویز پیش کردہ کو یورپ کی ہتک کا موجب خیال کرتے ہیں - اس تجویز میں یہہ یہہ امور پیش کئے گئے ہیں - کہ سرحد یونان کو جینیا اور لاریسہ تک وسعت دیجاوے - ایشیا کوچک اور آرمینیا کے انتظام میں تین ماہ تک اصلاحیں کیجاوینگی یورپین ٹرکی میں وہانتک صلاحیں کیجاوینگی کہ جہانتک ٹرکی کی حکومت اور خود مختاری میں فرق نہ آوے اہل البانیا کو اس امر کی ترغیب دیجاوے گی کہ وہ ڈلسنگو کو حوالہ کر دیں - لیکن یہہ تمام امور بدیں شرط عمل میں لائے جاوینگے کہ بحری اجتماع موقوف کیا جاوے - متحد بحری لشکر اسوقت کٹارو میں ہے اور بحری اجتماع کو باس فورس تک پھیلانے کا ارادہ ہے +

کرنیل جینی بجائے کرنیل ریلین جانسن کے ملٹری سکرٹری گورنمنٹ ہند مقرر ہوئے +

بمبئی - ۶ اکتوبر - مجلس تجاران کا کل ایک جلسہ اس غرض سے منعقد ہوا کہ گورنمنٹ کی اس رزولیوشن کے جواب میں غور کیجائے کہ بمبئی سے بڑی ڈاکوں کی روانگی کا کیا انتظام ہونا چاہئے کسیقدر مباحثہ کے بعد باتفاق رائے یہہ قرار پایا کہ تجاروں کا آرام اسمیں ہے کہ ڈاک شام کے وقت روانہ ہوا کرے اور جمعرات کا دن شمال و مشرق کی ڈاک اور دوشنبہ کا دن جنوب مغرب کی ڈاک کے واسطے مقرر ہو +

لنڈن - ۷ اکتوبر - یہہ امر زیر تجویز ہے کہ جنرل رابرٹس صاحب کو شہر لنڈن کی آزادی اور ایک تلوار پیش کی جاوے +

آیرلنڈ کے مغرب میں فوج کے اُترنے کیواسطے بارکیں بڑی عجلت سے تیار ہو رہی ہیں یورپ کے بہت سے اخبارات مشرقی معاملات پر قہقہہ اُڑانے کے باعث اخبارات جرمن پر سخت ناراض ہیں - فرانس کے اخبارات مستعد کارروائی کی تحریک کر رہے ہیں اعلے حکومتوں کی خواہش ہے کہ یورپین تجویز کو قایم رکھا جائے اور وہ انگلنڈ کی تجاویز کے منتظر ہیں +

لنڈن - ۴ اکتوبر - تمام اخبارات لنڈن گورنمنٹ ٹرکی کی پیش کردہ تجویز کو بُرا کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس سے تمام یورپ کی توہین ہے - تجاویز میں یہہ امور چاہے گئے ہیں - یونانی سرحد بڑھائی جائے جنوبی سمت جینیا اور لاریسہ شامل ہو اور تین مہینے کے اندر ایشیائے کوچک اور آرمینیہ میں عمدہ انتظام قایم ہو اور عمدہ انتظام یورپین ٹرکی میں بھی ایسے مناسب طور سے ہونگے کہ ٹرکی سلطنت آزادی کے ساتھ صحیح و سالم رہے اور کوشش ہوگی کہ ڈلسنگو البانیا کے دینے پر رضامند ہوں یہہ تمام تجویزیں بشرطیکہ ہیں کہ بیڑہ جہازات یورپ جو آجکل کٹارو میں اغراض کے لئے جمع ہیں وہ اعتراض دور کر دیا جائے اور ارادہ یہہ ہے کہ باسفرس تک اعتراض بحری بڑھایا جاوے +

لاہور - خبر ہے کہ مندرجہ ذیل والیان ریاست اور روسائے نامدار بتقریب دربار حسب ذیل تواریخ پر لاہور میں رونق افروز ہونگے +

مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں و کشمیر مہاراجہ صاحب پٹیالہ نواب صاحب بہادر بہاولپور - ۹ نومبر راجہ صاحب جیند و نابھہ و کپورتھلہ - ۸ نومبر - راجہ صاحب منڈی - نواب صاحب بہادر مالیر کوٹلہ - راجہ صاحب فرید کوٹ ۷ نومبر - راجہ صاحب کلسیہ نواب صاحب دوجانہ ۶ نومبر - دیگر روسائے اور درباری لوگ جو پانچویں

بھگوزبادہ میں ۵ تاریخ تک رونق افروز لاہور ہو جاوینگے +

حضور وائسرائے ۲۰ اکتوبر کو ۷ بجے صبح کے شملہ سے روانہ ہونگے اور ناہن ڈیرہ - سہارنپور امرتسر - لاہور ملتان - یعقوب آباد - سیبی - کرانچی و بمبئی سے ہوکر غالباً ۹ - دسمبر تک وارد کلکتہ ہونگے - کیمپ میں بمقام لاہور حضور ممدوح ۱۱ نومبر کو بوقت ۹ ½ شام کے دربار فرماوینگے - کل سول و ملٹری افسر شریک جلسہ ہونیکو مدعو کئے گئے ہیں +

لودیانہ

رت بدل گئی ہے مگر بارش کیطرف سے خشک زراعت کو صاف جواب رہا +

سنا جاتا ہے کہ ہفتہ حال میں شہر کے اندر دو واردات چوری کی وقوع میں آئیں پولیس تحقیقات میں مصروف ہے +

سردار مان سنگھ ڈپٹی انسپکٹر پولیس تھانہ ڈہلوں کو ایک گاؤں میں تحقیقات کرتے ہوئے بخار چڑھا انہوں نے کونڈالی لودیانہ میں ایک آدمی کو بھیجا کہ وہانسے کونین کی پوڑیہ لے آ - جب آدمی یہاں آیا اسکو زہر بینے مگلے کا ستہ جو کتوں کے مارنے کیواسطے رکھا ہوا تھا کونین کے عوض بھوا دیا گیا اُسنے جاکر سردار مان سنگھ کو دیدیا انہوں نے اسکو کونین سمجھ کر کھالیا اور کھاتے ہی فوراً مر گئے لاش کونڈالی میں پہونچی پھر معلوم نہیں کہ کیا ہوا +

۱۴ اکتوبر کو مہاراجہ صاحب بہادر فرید کوٹ انبالہ کی طرف سے یہاں آئے اور رات کے وقت فرید کوٹ کیطرف تشریف فرما ہوگئے +

پختہ خبر ہے کہ جناب مسٹر کارسٹیفن صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر کی جگہہ جناب کپتان مارشل جناب بہادر ۱۰ اکتوبر تک یہاں آجاینگے اور یہہ بھی خبر ہے کہ ۱۰ اکتوبر تک جناب مسٹر نوسین صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اپنی اصلی جگہہ امرتسر تبدیل ہو آجاینگے +

بیلہ دسہرہ کا کل ختم ہو چکا - باوجودیکہ اہل ہنود میں اب بہت سے لوگ تعلیم یافتہ موجود ہیں مگر پھر بھی اہل ہنود کیطرف سے ایسے واہیات سوانگ نکلتے ہیں جو علم سے کوسوں دور ہیں +

معجزۂ مسیح

بلا ساقیا ساغر مشکبو - مسیحا کی مجھکو رہے آرزو

کر ایمان سے بھی لبریز نور ہو | سیاہی میرے دل کی سب دور ہو
چڑھے جام الفت کا ایسا خمار | نہو دور آنکھوں سے یہ سب غبار
منی کے نوین باب میں ہے بیان | کہ کشتی پہ پھر چڑھکے شاہ زمان
جب آلترے اس پار کی سرزمین | چلے شہر اپنے کی جانب وہیں
مچی دھوم اس شہر میں جابجا | کہ تشریف لائے ہیں ابن خدا
سمجھ وقت کو نعمت بے قیاس | وہ لے آئے اک شخص کو انکے پاس
کہ جھولے سے بالکل تھا مارا ہوا | کسی سے نہ تھا اسکا چارا ہوا
بہت درد و تکلیف سہتا تھا وہ | بڑا چارپائی پہ رہتا تھا وہ
مسیحا نے دیکھا کہ سب بالعموم | ہیں ایمان سے گرد انکے کئے ہجوم
تو فرمایا اس شخص بیمار کو | کہ اے بیٹے خاطر جمع تیری ہو
تسلی سے رکھہ دلکو تو اپنے صاف | کہ تیرے گناہ ہوگئے سب معاف
کھڑے کئی تھے وہاں چونکہ اک از وہم | فقیہوں نے جسدم سنا یہہ کلام
کہ بعضوں نے دلمیں یہ اپنے کہا | کہ یہہ کلمہ اسنے کہا کفر کا
سمجھ انکے سب رازہائے نہاں | لگے کہنے ان سے مسیح زماں
یہ کیا اسپہ گر مہربانی ہوئی | تمہیں دلمیں کیوں بدگمانی ہوئی
یہاں عقل تم سب کی حیران ہے | بتاؤ یہہ کیا کہنا آسان ہے
کہ بخشے گئے تیرے سارے گناہ | دیا یہہ کہ اٹھ اور چل اپنی راہ
مگر تاکہ تم کر سکو اعتبار | کہ ہے ابن آدم کو یہہ اختیار
زمیں پر گناہ ہونکو کردے معاف | میں کہتا ہوں شخص سے صاف صاف
کہ اٹھا اپنی تو چارپائی اُٹھا | چلا اسنے لوگوں کے گھر کو جا
یہہ سنتے ہی کہ شخص خوشدلی | وہ بیمار جو چل نہ سکتا تھا ہی
ہوئی انکے گھر کو روانہ ہوا | تعجب میں سارا زمانہ ہوا
کھڑے تھے وہاں جو کھڑے رہگئے | انگشت دندان میں دے رہگئے
لگے کرنے تعریف اللہ کی | کہ انسان کو ایسی قدرت ہے دی
مسیحا بڑا میں خطاکار ہوں | گناہوں کے جھولے سے بیمار ہوں
مجھے اس مرض کی دوائی ملے | گناہونسے اپنے رہائی ملے
عطا دو بنظر کرم کیجئے | مجھے اپنے بندو میں گن لیجئے
مسیحا یہہ تجھسے دعا ہے مری | شب و روز یہہ التجا ہے مری
کہ جب حشر کو آؤں تیرے حضور | نہ کرنا مجھے اپنے قدموں سے دور

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سنیکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہے اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدلے +

دستخط

جی - ای - ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ